Infovihtal 31 ایڈز کیا ہے۔

ایڈز کیا ہے۔

ایڈز کا مطلب ہے جسم کے نظام کو ختم کرنا۔

یہ علامت ہے جو دوسری جسمانی بیماریوں کے ساتھ ساتھ جسم کے نظام کو بلکُل ختم کر دیتی ہے۔ نظامِ جسم کی جب ہم بات کرتے ہیں تو اِس کا مطلب ہے کہ یہ بیماری جسم میں موجود جو سیلز بیماریوں کے خلاف لڑتے ہے اُن کو بھی ختم کر دیتی ہے۔ اور پھر جس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی شخص جو اِس بیماری کا شکار ہے اُس کو کوئی بھی دوسری بیماری با آسانی لگ سکتی ہے۔

اِسی لیئے۔ کیا وجہ ہے ایڈز کی۔

ایڈز ایک وجہ ہے ایک ایسے وائرس کی جسے وی آئی ایچ کہتے ہیں، ایک ایسا وائرس کو انسانی جان کے لیئے خطرناک ہے، اور اگر اِس کا ٹھیک طریقے سے شُروع میں ہی علاج نہ کیا جائے تو یہ بہت خطرناک شکل بھی اختیار کر سکتا ہے۔ جب کوئی بھی شخص وی آئی ایچ کا شکار ہوتا ہے، تو اُس کا نظامِ جسم اُس کے خلاف لڑنے کی کوشش کرتا ہے جسے اینٹی کورَ پو، یعنی بیماریوں کے خلاف لڑنے والا کہتے ہیں جس کا فنکشن ہوتا ہے وی آئی ایچ کے ای ایکشن کو روکنا ہوتا ہے۔

عام طور پر کہتے ہیں وی آئی ایچ کا ٹیسٹ یا پھر ایڈز ٹیسٹ مگر یہ طریقہ تمام چیزیں نہیں بتا تا جبکہ ایک اور ٹیسٹ جسے ایلیسا (ELISA) کہتے ہیں، اِس ٹیسٹ سے اُس شخص کے اینٹی کورَ پو یعنی بیماریوں کے خلاف لڑنے والے جراثیم معلوم کیئے جاتے ہیں، اور پھر جس کے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وی آئی ایچ کی اَنفیکشن کہاں تک جا چُکی ہے، مگر ایڈز کی نہیں) آپ دیکھ سکتے ہیں اِنفوبیتال نمبر 32. وی آئی ایچ کا ٹیسٹ)۔

اِسی لیئے وی آئی ایچ کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا ہر گز مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو ایڈز ہو گئی ہے۔ اور بہت سے لوگ جو کہ وی آئی ایچ کے ساتھ زندگی گُزارتے ہیں بہت سالوں تک بھی وہ ایڈز کی شکل اختیار نہیں کرتی۔

اور جب جب وقت گُزرتا جاتا ہے وی ائی ایچ کے ساتھ یہ وائرس نظامِ جسم کو مُتاثر کرتا چلا جاتا ہے، ویسے بھی یہ وائرس انسانی جسم کے سیلز چاہتا ہے اپنے نئے وائرس بنانے کے لیئے۔ تمام وائرس، کیڑے، اونگوس اور بیکٹیریا عام طور پر کسی بھی بڑی بیماری کی وجہ نہیں بنتے مگر یہ نُقصان پہنچا سکتے ہے اُس صورت میں کہ اگر نظامِ جسم مُتاثر ہوا ہو اور پھر ایسی صورت میں جو ہوتا ہے اُسے عام طور پر، اِنفیکشنز یا خاص بیماریوں کے نام سے پُکارہ جاتا ہے، اسی وجہ سے ہم کہ سکتے ہیں کہ وی آئی ایچ کے بڑنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ نظامِ جسم مُتاثر ہو چُکا ہے وی ائی اا ایچ کی وجہ سے اور اِس طرح جو خاص بیماریاں وہ نظامِ جسم کو اور بھی کمزور کر سکتی ہیں اور پھر آخر میں یہ ایڈز کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔

کیسے لگتی ہے ایڈز۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی بات کی ہے کہ ایڈز.; خود سے نہیں لگ سکتی; جبکہ یہ ایک ایسی علامت ہے کہ اِس سے پہلے وی آئی ایچ کا وائرس آتا ہے پھر ایڈز ہوتی ہے۔ وی آئی ایچ لگ سکتی ہے یا پھر آپ اُس سے اِنفیکٹ ہو سکتے ہیں جسمانی تعلقات سے جو کہ بغیر حفاظتی طریقے سے کیئے جائیں کسی بھی ایسے شخص سے جس میں وی آئی ایچ کا وائرس ہو، جبکہ ابھی تک یہ بھی یقین نہ ہو کہ اُس میں وی آئی ایچ کا وائرس موجود ہے یا پھر ابھی تک اُس کے ٹیسٹ سے یہ نہ ثابت ہوا ہو کہ اُس میں یہ وائرس موجود ہے۔ خون، پاخانہ، منی، اور ماں کا دودھ اگر اُس میں وی آئی ایچ کا وائرس موجود ہے تو اِن طریقوں سے یہ وائرس ایک سے دوسرے میں داخل ہو سکتا ہے۔ اور جو دوسرے عام طریقے بھی ہیں جن سے یہ ایک سے دوسرے میں داخل ہو سکتا ہے۔

- ٹیکہ لگانے والی سرنج ایک دوسرے کی اِستعمال کرنا (کسی نشہ آور چیز کے لیئے)
- بچہ ہونے کے دوران ماں کے خون سے یا پھر ماں کا دودھ پینے سے اگر اُس میں وی آئی ایچ ہے۔

آج تک کوئی بھی ایسا کیس نہیں آیا جس سے یہ پتہ چلا ہو کہ وی آئی ایچ کا وائرس کسی دوسرے میں آیا ہے آنسوں کے ذریعے یا تھوک سے۔ اور اسی وجہ سے دیکھا گیا ہے کہ جو سیکس مُنہ کے ذریعے کیا جاتا ہے اُس میں کم خطرہ ہوتا ہے اِس کا اُس تمام اوقات میں جب تک سیکس ہوتا رہتا ہے۔ جبکہ یہ بھی خطرہ بن سکتا ہے اُس وقت جب مُنہ میں کوئی چھوٹا سا زخم ہو یا پھر مسوڑوں سے خون نکلتا ہو تو یہ بھی ایک وجہ بن سکتا ہے وی آئی ایچ کے وائرس کے داخل ہونے کی یا پھر دوسرے بیماریوں کی جو جنسی تعلقات سے لگتی ہیں۔ (آپ دیکھ سکتے ہیں انفوبیتال نمبر 15 مُنہ سے سیکس)

کیا کروں اگر مُجھے وی آئی ایچ پوزیٹیو ہو جائے۔

یہ بہت حد تک ممکن ہے کہ آپ کو وی آئی ایچ ہوا اور آپ کو معلوم بھی نہ ہو (اِس کے لیئے آپ انفوبیٹال نمبر 1 دیکھیں)۔ کُچھ لوگوں کو ہو سکتا ہے کہ بُخار ہو جائے، سر میں درد ہو، پٹھوں میں یا جوڑوں میں درد شُروع ہو جائے، معدے میں درد، گلے میں سوجن ہو جائے یا کُچھ نگلتے ہوئے تکلیف ہو ایک یا دو ہفتہ تک، اور ایسا لگے کہ جیسے نزلا ہو گیا ہے، جب تک اور کوئی دوسری علامات ظاہر نہ ہوں (اِس سلسلل میں انفوبیٹال

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
TROPICAL DRASSANES
FUNDACIÓN RENTA
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

نمبر 6 وی آئی ایچ کی پہلی انفیکشن دیکھیں)۔

اور ایک دفعہ جب یہ وائرس جسم میں داخل ہو جاتا ہے تو پھر یہ بڑھتا ہی چلا جاتا ہے کُچھ ہفتوں یا مہینوں میں جب تک پورے انسانی جسم میں داخل نہ ہو جائے۔ اور اِس پورے وقت کے دوران اگر وی آئی ایچ کا ٹیسٹ کیا جائے تو وہ پوزیٹیو نہیں آئے گا، جب کہ یہ خطرہ ضرور ہوگا کہ یہ وائرس اُس دوران ایک سے دوسرے میں داخل ہو جائے۔

جب انسانی جسم کو اِس پتہ چلتا ہے تو اُسی دِن سے اینٹی کوبَر پوشروع ہاتی ہے اور پھر تب ہی سے وی آئی ایچ کا ٹیسٹ بھی پوزیٹیو آتا ہے۔ اِس پہلی علامات کے بعد یعنی: نزلے: کے بعد، بہت سے لوگ جو کہ وی آئی ایچ پوزیٹیو ہونے کے باوجود ایک صحت مند زندگی دس سال یا پھر اِس سے بھی زیادہ دیر تک گُزارتے ہیں، مگر اِس دوران وی آئی ایچ کا وائرس اُن کے جسم کو نُقصان پہنچاتا رہتا ہے۔

ایک بہت آسان طریقہ یہ جاننے کے لیئے کِس حد تک انسانی جسم کو نُقصان پہنچ چُکا ہے یہ ہم جان سکتے ہیں سی ڈی 4 کے ذریعے، جسکو اِس نام سے بھی پُکارتے ہیں ٹی سی ڈی 4 یا اسی کے جیسے جو کہ انسانی جسم کے بہت اہم حصے ہوتے ہیں۔ اور جو لوگ بلکُل صحت مند ہوتے ہیں اُن کے اندر 500 سے لیکر 1500 تک سی ڈی 4 ایک ملی لیٹر خون میں شامل ہوتے ہیں (اِس کے لیئے آپ دیکھ سکتے ہیں انفوبیتال نمبر 2 انسانی جسم کے سیلز)۔

بغیر علاج، یہ بہت حد تک مُمکن ہے کہ سی ڈی 4 کی مقدار جسم میں کم ہو جائے اور پھر جس سے کُچھ ایسی نشانیاں شُروع ہو جائیں جن کا تعلق وی آئی ایچ سے ہو، جیسا کہ بُخار، رات میں پسینا آنا، موشن کا لگ جانا یا پھر گلے میں گلٹیوں کا بن جانا۔ جو کہ وی آئی ایچ ہو سکتا ہے، اور یہ نشانیاں کُچھ دنوں تک بھی چل سکتی ہیں اور ہو سکتا ہے کہ یہ بہت سے ہفتوں تک بھی چلتی رہیں۔

کیسے جان سکتا ہوں کہ مُجھے ایڈز ہے۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی بتایا ہے وی آئی ایچ ہی ایڈز کی شکل اختیار کرتی ہے اُس وقت جب وہ جسم کو بہت زیادہ نُقصان پہنچا چُکی ہوتی ہے۔

ا۔ جب جسم میں سی ڈی 4 کی تعداد 200 سیلز ملی میٹر سے کم ہو جاتی ہے یا پھر سی ڈی 4 کی تعداد لِمفوسیتوس کے مُقابلے میں 16% کم جسکو ہم کہ سکتے ہیں کہ ایڈز ہو چُکی ہے۔

۲۔ کیسے ہوتی ہیں کُچھ خاص قسم کی انفیکشنز۔

۔ پی سی پی (نمونیا نیموسِسٹ کی وجہ) یہ ایک انفیکشن ہے پھیپھڑوں کی۔

۔ تپ دِق (تپ کا بکٹیریا) اِس کے لیئے آپ دیکھ سکتے ہیں انفوبیتال نمبر 22۔ تپ دِق)

۔ ایس کے (سارکوما دع کا پوسی) جلد کا کینسر۔

۔ سی ایم وی (وائرس سیتو میگالو) یہ ایک ایسی اانفیکشن ہے جو عام طور پر آنکھوں کو مُتاثر کرتی ہے۔

۔ کاندیاسِس، ایک ایسی انفیکشن ہے جو مُنہ میں ہوتی ہے جو کہ مُنہ کو نُقصان پہنچا سکتی ہے یا پھر گلے کو نُقصان پہنچا سکتی ہے (اِس کے لیئے آپ انفوبیتال نمبر 29 دیکھ سکتے ہیں کاندیاسِس)

جو بھی بیماریاں ایڈز کے ساتھ مُنسلِک ہوتی ہیں اُن میں وزن کا خطرناک حد تک کم ہونا، دماغ کا ٹیومر یا پھر دوسری صحت کے مُتعلق بیماریاں شامل ہیں۔ اور اگر اِن کا باقاعدہ علاج نہ کروایا جائے تو آدمی کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

ایڈز ہر انسان میں مُختلِف طریقوں سے حملہ آور ہوتی ہے۔ کُچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو کُچھ مہینوں تک زندہ رہ کر فوت ہو جاتے ہیں اور کُچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بہت سالوں تک ایک عام زندگی گُزارتے ہیں جب جہ اُن میں ثابت ہو چُکا ہوتا ہے کہ اُن کو ایڈز ہے۔ بہت کم لوگ ہوتے ہیں کہ وی آئی ایچ کے ہوتے ہوئے بھی وہ بہت زیادہ سالوں تک تندرُست رہتے ہیں اور وہ کسی قسم کی دوائی یعنی اینٹی ریترو ویرال بھی نہیں کھاتے۔ (یعنی ایسی دوائی جو کہ وی آئی ایچ کے اثر کو روک کر رکھتی ہے)

کوئی طریقہ ہے جس سے ایڈز کا علاج مُمکن ہو سکے۔

ابھی تک کوئی بھی ایسا علاج دریافت نہیں ہو سکا جس سے وہ آئی ایچ کو مُکمل طور پر ختم کیا جا سکے، باوجود اِس کہ، کہ ہمارے پاس اینٹی ریترو ویرال موجود ہے جو کہ وی آئی ایچ کو بڑنے سے روکتی ہے اور جو چیزیں جسم کو نُقصان پہنچاتی ہیں اُن کے لیئے بھی مددگار ثابت ہوتی ہے (اِس کے لیئے آپ دیکھ سکتے ہیں انفوبیتال نمبر 3۔ وی آئی ایچ کے خلاف طریقہ)۔

اب نئے اور سب سے بہتر اینٹی ریترو ویرال آ گئے ہیں جو کہ اِن مہلک انفیکشنز کو روکنے میں مدد دیتے ہیں، جبکہ اُن میں سے بہت سی انفیکشنز ایسی بھی ہیں جن کا علاج ابھی بھی مُشکل ہے۔ اور اِس کے علاوہ دوسری دوائیاں بھی موجود ہیں جو اِن مہلک انفیکشنز کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ (اِس کے لیئے آپ دیکھ سکتے ہیں انفوبیتال نمبر 13 انفیکشن کو روکنے کے لیئے۔)